میلاد النبی صلے اللہ علیہ وسلم کے جلسے

از جناب مولوی عبد المغنی خان صاحب ناظر دعوۃ و تبلیغ

میلاد النبیؐ کے جلسے اس عقیدت اور محبت کے اظہار میں کئے جاتے ہیں جو مسلمانوں کو رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات بابرکات سے ہے آپ کی ذات صرف ایک مقنن یا جرنیل یا بعض رسموں اور رواجوں کی اصلاح کے لئے مصلح یا بادشاہ کی نہ تھی۔ آپ دینِ فطرت لائے تھے۔ اور انسان کے تمام قویٰ کو علیٰ قدرِ مراتبہ ترقی دینے اور انسان کو بہترین انسان بنانے اور اپنی پیدائش کا حق ادا کرنے کے قابل بنانے کے لئے تھی۔ منجملہ اور بہت سی قوتوں کے آپ نے جذباتِ انسانی کی بھی اصلاح فرمائی۔ اور محبت کے جذبات کی بھی صحیح حدود کے اندر نشوونما فرمائی۔ چنانچہ آپ کی ذات والا صفات کے ساتھ مسلمانوں کو خاص محبت و عقیدت ہے۔ اور آپ کے حسن و احسان کے احساسات مسلمانوں کے قلوب میں ہمیشہ موجزن رہتے ہیں اور یہی وجہ ہے کہ مسلمانوں میں میلاد النبیؐ کی مجلسیں منعقد کی جاتی ہیں۔ اور مقصد ان مجالس کا مسلمانوں میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر جاری رکھنا ہوتا ہے۔ ایسی مجالس کی مسلمانوں کو ضرورت ہے۔ اور ان کا برابر ہوتے رہنا ان کے ازدیادِ ایمان کا موجب ہے۔ دُنیا کی گوناگوں مصروفیتوں میں پھنسے ہوئے معیشت کے کاروبار اور تمدن کے تعلقات میں گرفتار اپنے محسن اور رہبر اور محبوب کے ذکر سے اپنی رُوح کو غذا پہونچاتے اور دُنیا کے گرم و سرد سے یکسُو ہو کر اس ذاتِ ستودہ صفات کی یاد میں کچھ وقت گزار کر اپنی کلفتوں کو دُور کرتے ہیں۔ پس مجالس میلاد مسلمانوں کے لئے روحانی زندگی کے لوازم میں سے ہیں۔

اس زمانہ میں ہم ان مجالس میں دو باتوں کی اصلاح تجویز کرتے ہیں۔ اول یہ کہ ان مجالس میں بعض خاص لوگوں کی روایتوں سے جو ذکر اذکار چلے آتے ہیں۔ ان پر انحصار نہ رکھا جائے۔ بلکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ذکر میں بھی کچھ نہ کچھ جدت۔ اور عام فہم قابلِ ذکر معقول حالات پیش کئے جائیں۔ یہ بات ایک حد تک ملحوظ رکھی جا رہی ہے۔ بالخصوص اس لئے کہ اب یہ مجالس عام جلسوں کی صورت میں پروگرام تجویز کر کے منعقد کی جاتی ہیں۔

دوسرے ان مجالس میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذکر میں معین کی تعلیم و تربیت بھی مقصود ہونی چاہئے اور جب یہ جلسے ایک تحریک کے ماتحت تمام ہندوستان میں منعقد کئے جائیں تو پھر اس تعلیم و تربیت میں بھی مسلمانوں کی موجودہ ضروریات کو ملحوظ رکھا جائے۔ کیونکہ ہمارے لئے یہی ذاتِ مقدسؐ بہترین اُسوہ ہے۔ پھر ہم اپنی جملہ حاجات میں اسی رہبر کامل صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مطہر زندگی سے کیوں سبق نہ حاصل کریں۔

محمدؐ عربی کہ آبروئے ہر دو سرا است
کسے کہ خاک درش نیست خاک بر سر او

اگر ہندوستان کے طول و عرض میں یہ تمام جلسے ایک خاص مقصد کو لے کر منعقد کئے جائیں۔ اور وہ مقصد منتخب کیا جائے۔ جس کے متقاضی خود حالاتِ زمانہ ہوں۔ تو رسول اکرم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم میں سب کے سب مسلمان جمع ہو سکتے ہیں۔

پس سیاسی لیڈروں کو بھی چاہیئے کہ اتحاد بین المسلمین کے لئے ان تمام ذرائع سے کام لیں۔ اور وہ دیکھیں گے کہ یہ ذریعہ دیگر ذرائع سے کم مؤثر نہیں ہے۔

یہ میلاد النبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جلسے ہیں۔ جن کو مسلمان اپنے اصلاحی پروگرام میں پورے طور سے اور وسیع پیمانہ پر داخل کریں۔ ان کے علاوہ سیرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جلسے ہیں۔ جن سے مسلمانوں۔ اور دیگر قوموں میں باہمی عزت و تکریم۔ اور محبت پیدا ہوتی ہے۔ جب رسول مقبول صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرتِ پاک کے وہ پہلو غیر قوموں کے سامنے آئیں گے جن سے مخلوق خدا کی بہترین خدمت ظاہر ہوتی ہے۔ اور زندگی کے شعبہ میں آپ کی بے مثل تعلیم ان کو معلوم ہوگی۔ تو خود بخود ان کے دلوں میں سرورِ کائنات صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قدر و عزت اور آپ کے متبعین سے رواداری و مروت پیدا ہوگی اور باہمی تعلقات کے بہت سے مشکلات حل ہو سکیں گے۔ ان جلسوں کی تحریک یک جائی طور پر ہوتی ہے۔ اور حالات

مطابق سیرت نبوی کے خاص خاص شمائل بیان ہوتے ہیں۔ اور اس طرح حضور پر نور صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کی تعلیم غیروں کو پہونچائی جاتی ہے۔ اور ان کے دلوں میں عظمت رسول اللہ صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم پیدا کی جاتی ہے۔ یہ دوسرا مذہبی پہلو ہے جس سے مسلمانوں کو فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ ان جلسوں میں بھی مسلمانوں کو خاص جدوجہد سے کام لینا چاہیئے۔

غرض آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی ذات مبارک ایک ایسی ذات ہے کہ آپ سے ہی وابستہ رہنے میں مسلمانوں کی مشکلات کا حل ہے۔ کاش مسلمان آپ کی خوبیاں پہچانیں۔ آپ کے بتلائے ہوئے سانچہ میں اپنے آپ کو ڈھالیں۔ اور آپ کی تعلیم کی چادر میں پلٹے ہوئے غیروں کے سامنے آئیں۔ اگر وہ اپنے وجود کو اس عیب پوش چادر سے نہ ڈھانکیں گے تو دنیا ان سے اسی طرح کراہت اور نفرت کرے گی۔ جس طرح ننگوں کو شرفاء اپنی مجلس میں نہیں آنے دیتے۔

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی

اندرون ہند کے مندرجہ ذیل اصحاب دستی اور بذریعہ خطوط حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے ہاتھ پر بیعت کرکے داخل احمدیت ہوئے۔

نمبر	نام	مقام
۸۳۴	عزیز اللہ صاحب	گونڈہ
۸۳۵	عبدالسبحان صاحب	گونڈہ
۸۳۶	حاکم بی بی صاحبہ	سیالکوٹ
۸۳۷	صغیرا بی بی صاحبہ	پوری
۸۳۸	بی بی حلیمہ صاحبہ	بھاگلپور
۸۳۹	میاں محمد بوٹا صاحب	بہاولنگر
۸۴۰	عمر بی بی صاحبہ	سیالکوٹ
۸۴۱	ابو جان صاحبہ	میمن سنگھ بنگال
۸۴۲	حمیدہ بیگم صاحبہ	دھلی

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۲ مئی۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے متعلق آج نو بجے شب کی رپورٹ مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت بوجہ سردرد ناساز ہے۔ احباب حضور کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو دوران سر کی شکایت ہے۔ دعائے صحت کی جائے۔

صاحبزادہ حافظ مرزا ناصر احمد صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ کی طبیعت بوجہ بخار اور زکام ناساز ہے۔ احباب ان کی صحت کے لئے دعا کریں۔

آج محلہ دارالرحمت میں بعد نماز عشاء جناب حافظ صوفی غلام محمد صاحب بی۔ اے کی صدارت میں خدام الاحمدیہ کا جلسہ ہوا۔ جس میں مولوی غلام احمد صاحب نے تحریک خدام الاحمدیہ پر اور شیخ عبدالقادر صاحب مبلغ سلسلہ نے عہد نامہ خدام الاحمدیہ پر تقریریں کیں۔

حضرت مفتی محمد صادق صاحب کو پیشاب کی پھر تکلیف ہوگئی ہے۔ احباب دعائے صحت کریں۔

۱۳ مئی صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب بیرسٹرایٹ لاء کے نکاح کی خوشی میں مقامی دفاتر اور مدارس میں تعطیل رہے گی۔

خلافت جوبلی فنڈ

کل رقم مقررہ . . . . تین لاکھ روپیہ
اب تک کے وعدے . . . . دو لاکھ تیس ہزار ”
اب تک کی وصولی . . . . ایک لاکھ پینتالیس ہزار ”

خلافت جوبلی فنڈ کی تحریک کو کامیاب بنانا جماعت احمدیہ کے ہر فرد پر واجب ہے۔ جوبلی منانے کی تاریخ قریب آرہی ہے۔ تمام احباب کو چاہیئے کہ اپنے فرض کو پہچانیں۔

(۱) ایسے احباب جنہوں نے تاحال اس فنڈ میں کوئی وعدہ نہیں کیا۔ یا وعدہ کی رقم کو پورا نہیں کیا۔ فوراً کمی پوری کرکے شکر نعمت کا فرض ادا کریں۔

(۲) جو احباب اپنے وعدوں کو پورا کر چکے ہیں وہ موثر طریق پر دوسرے احباب کو تحریک کریں۔

ناظر بیت المال

اخبار احمدیہ

درخواست ہائے دعا محمد اسمٰعیل صاحب خالد مجاہد تحریک جدید اپنے بھائی بشیر احمد کی صحت کے لئے شیخ رحمت اللہ صاحب شاکر قادیان ڈاکٹر بشیر احمد صاحب اور ڈاکٹر محمد شفیع صاحب ویٹرنری اسسٹنٹ کی صحت کے لئے محمد حسین صاحب کلکتہ اپنے بھائی محمد صدیق صاحب کی صحت کے لئے وحیدہ قیصر مسز عنائت اللہ صاحب گجرات اپنے بھائی عبدالسلام صاحب تاج کی امتحان میں کامیابی اور چھوٹے بھائی کی صحت کے لئے۔ محمد عبدالحق صاحب مجاہد نغلپورہ اپنے بچہ کی صحت کے لئے اور عبدالحفیظ خان صاحب والٹن لاہور اپنی کامیابی کے لئے۔ جناب مولوی غلام رسول صاحب راجیکی جناب میر عبدالسلام صاحب سابق امیر جماعت احمدیہ سیالکوٹ حال لنڈن کی صاحبزادی کی صحت کے لئے جو ایک عرصہ سے بیمار ہے عبدالغفور صاحب کراچی اپنی لڑکی صادقہ کی صحت کے لئے عزیز الدین احمد صاحب لاہور اپنے لڑکے بشیر احمد کی صحت کے لئے مولا بخش صاحب اور حمہ ضلع شاہ پور اپنے ماموں زاد بھائی بہادل بخش صاحب کی صحت کے لئے احباب سے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔

شکریہ احباب خداوند کریم کا شکر ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی دعا کے نتیجہ میں کمترین مقدمہ سے بری ہوگیا ہے۔ میں ان تمام احمدی احباب کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ جنہوں نے میرے لئے دعائیں کیں۔ خاکسار عبدالغفور سب انسپکٹر سی۔ آئی۔ ڈی سپیشل برانچ بہاولپور

ولادت چودھری غلام مصطفےٰ صاحب ٹیکس انسپکٹر ٹوبہ ٹیک سنگھ کے ہاں لڑکا پیدا ہوا (۲) منشی فتح دین صاحب کلرک دفتر ڈاک کے ہاں ۶ مئی کو لڑکا تولد ہوا۔ (۳) مولوی محمد اعظم صاحب بوتالوی مولوی فاضل کے ہاں ۹ مئی کو لڑکی تولد ہوئی۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ نے رفیعہ نام تجویز فرمایا۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے

دعائے مغفرت میاں نور الدین صاحب موضع بھوانی پور ریاست کپورتھلہ میں بعمر ۸۰ سال فوت ہوگئے ہیں۔ (۲) چودھری فضل احمد صاحب کنسٹیبل میرپورخاص سندھ کے والد چودھری محمد بخش صاحب چھچھرہ ضلع گورداسپور رئیس وفات پاگئے ہیں۔ (۳) ڈاکٹر شفیع احمد صاحب دھلی کا لڑکا بعمر ۱۰ برس فوت ہوگیا ہے۔ (۴) ماسٹر محمد اسمٰعیل صاحب بدی پور (شکانہ) کی اہلیہ صاحبہ جو مخلص احمدی تھیں فوت ہوگئی ہیں۔ (۵) چودھری غلام رسول صاحب سرگودہ چک ۹۹ شمالی کا پوتا چند دن بیمار رہ کر [illegible] فوت ہوگیا ہے۔ احباب دعائے مغفرت کریں۔

تعلیم و تربیت

مقررہ امام الصلوٰۃ کی اقتداء میں نماز باجماعت

نظارت تعلیم و تربیت میں بعض جماعتوں کی طرف سے رپورٹیں موصول ہوئی ہیں۔ کہ بعض احباب مقررہ امام الصلوٰۃ سے کسی اختلاف کی وجہ سے اس کی اقتداء میں نماز باجماعت ادا نہیں کرتے۔ اور اپنی ذاتی رنجش کو بڑھاتے رہتے ہیں۔ یا امام الصلوٰۃ کی طرف نقائص منسوب کرتے رہتے ہیں۔ کہ فلاں نقص کی وجہ سے وہ ان کے پیچھے نماز نہیں پڑھتے۔ یہ رپورٹیں اگر درست ہیں تو بہت افسوسناک ہیں۔ بے شک امام الصلوٰۃ کے لئے ضروری ہے۔ کہ وہ متقی نیکوکار اور عالم باعمل ہو۔ قرآن کریم کو صحیح اور اچھا پڑھنے والا ہو۔ اور قال اللہ اور قال الرسول کو اپنی ہر ایک بات میں دستور العمل قرار دینے والا ہو۔ مگر اس کے یہ معنی نہیں کہ ہر انفرادی رائے کو قبول کر کے امام الصلوٰۃ کو تبدیل کر دیا جائے۔ اگر یہ صورت اختیار کی جائے۔ تو پھر آئے دن امام کو تبدیل کرنے کی ضرورت پیش آتی رہے گی۔ اور ہر انفرادی اختلاف پر امام کو تبدیل کرنا ہوگا۔ جو صحیح طریق نہیں ہے۔ نظارت ہذا احباب کی آگاہی کے لئے بتانا چاہتی ہے کہ اس کے لئے صحیح طریق یہی ہے کہ مندرجہ بالا امور کو ملحوظ رکھتے ہوئے امام الصلوٰۃ کا انتخاب کیا جائے۔ اور مرکزی منظوری پر اس کی اقتداء میں نمازیں ادا کی جائیں وہ لوگ جو اپنے کسی اختلاف کی وجہ سے امام الصلوٰۃ کی اقتداء میں نماز چھوڑ بیٹھتے ہیں۔ ان کا قدم اسلامی طریق کے خلاف ہوتا ہے۔ اسلام کا حکم ہے کہ اتحاد کو ہر صورت میں قائم کیا جائے۔ اسی وجہ سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ صلوا خلف کل برّ و فاجر کہ ہر نیک آدمی کی اقتداء میں نماز پڑھ لو۔ اور اگر کسی وقت کوئی فاجر اور بدعمل بھی نماز پڑھا رہا ہو تو اس کی اقتداء کو ترک نہ کرو۔ بلکہ اس کے پیچھے کھڑے ہو کر بھی نماز پڑھ لو۔ یہ ارشاد آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسی لئے فرمایا کہ تا اتحاد کو نقصان نہ پہونچے۔ علاوہ ازیں نماز باجماعت کے ترک سے ۲۵ اور ۲۷ درجہ کا ثواب بھی نہیں ملتا جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے احادیث میں مذکور ہے۔ بعض احباب میں یہ بات افراط کی حد تک پہنچی ہوئی ہوتی ہے۔ کہ وہ اپنے سے کم عالم یا قاری کے پیچھے نماز پڑھنے کو جائز نہیں سمجھتے۔ مگر یہ طریق بھی درست نہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام حافظ معین الدین صاحب مرحوم اور میاں جان محمد صاحب مرحوم کی اقتداء میں نماز پڑھ لیا کرتے تھے۔

دراصل نماز کے معاملہ میں صحت عبارت کی بجائے صحت نیت کا اگر زیادہ خیال رکھا جائے تو مناسب ہے۔ تذکرۃ الاولیاء میں ایک بزرگ حبیب عجمی کے ذکر میں لکھا ہے۔ کہ ایک دن مغرب کے وقت حسن کا گزر حبیب کے عبادتگاہ پر ہوا۔ وہ تکبیر کہہ کر نماز کو کھڑے ہو گئے تھے۔ حسن نے آ کر دیکھا۔ کہ حبیب الحمد کی بجائے الہمد پڑھ رہے تھے۔ (یعنی حروف کے مخارج کا خیال نہ رکھتے تھے) کہا ان کے پیچھے نماز روا نہیں۔ اور نماز علیحدہ پڑھی۔ اس رات حق تعالےٰ کو خواب میں دیکھا تو پوچھا خدایا تیری رضا کس بات میں ہے۔ ارشاد ہوا اے حسن تو نے ہماری رضا پائی تھی۔ مگر اس کی قدر نہ جانی۔ عرض کیا خدایا وہ کیا۔ فرمایا حبیب کے پیچھے نماز کا پڑھنا کہ وہ نماز تمہاری کل نمازوں کے مقابل ہو سکتی ہے۔ مگر تم نے عبارت کی صحت کا خیال کیا۔ اور صحت نیت کا خیال نہ کیا۔ اور زبان اور دل ٹھیک کرنے میں بہت تفاوت ہے پس نظارت ہذا اپنے اس مختصر نوٹ کے ذریعہ تمام احباب پر اس مسئلہ کی حقیقت واضح کرنا چاہتی ہے اور درخواست کرتی ہے۔ کہ وہ نماز باجماعت ایسے اہم فریضہ کو نظرانداز نہ کیا کریں۔ اور معمولی معمولی اختلافات کی وجہ سے نماز باجماعت سے محروم نہ ہوا کریں ۞

ناظر تعلیم و تربیت

صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب کی شادی پر مبارکباد

صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب آئی۔ سی۔ ایس کے ولیمہ کی تقریب پر ۷ مئی کو آلہ نشر الصوت کے ذریعہ مولوی عبدالرحیم صاحب نیر نے جو تقریر کی۔ اس کا خلاصہ حسب ذیل ہے۔

سیدنا حضرت امیر المومنین حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب۔ و احباب کرام!

(۱) انتہائی مسرت و انبساط سے پُر جذبات کے ساتھ میں سب سے پہلے حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کو ان کے سب سے بڑے فرزند کی شادی خانہ آبادی پر اور ان کے توسط سے جملہ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو ہدیہ مبارکباد پیش کرتا ہوں اور دعا کرتا ہوں۔ کہ اللہ تعالےٰ یہ شادی آپ کی ان آنکھوں کے لئے جو مسیح موعود علیہ السلام کا ایک معجزہ ہے ٹھنڈک کا موجب ہو۔ اور آپ کا نور نظر شاداں و فرحاں با اقبال و خوش حال رہے ۞

(۲) حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ذریت طیبہ سے دو شاخوں کے اتصال پر یعنی آپ کے ایک پوتے اور پوتی کی شادی پر اور نسل سیدہ کے حسب وعدہ الٰہی نسلاً بعید آ ہو کر بڑھنے پر سیدہ حضرت ام المومنین کی خدمت بابرکت میں مبارکباد پیش کرنے کی عزت حاصل کرتا ہوں۔

(۳) حضرت امیر المومنین! حضور کے حرم ثانی کی بڑی بچی کی شادی پر جس کی تربیت حضور نے خاص توجہ سے فرمائی۔ اور جو جماعت کے لئے ایک نمونہ ہے مبارکباد دیتے ہوئے آج کا ایک واقعہ عرض کرتا ہوں۔ میں آج مقبرہ بہشتی پر حضرت امۃ الحی مرحومہ کی قبر پر کھڑا تھا کہ میں نے دیکھا کہ گویا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور حضرت خلیفہ اول کھڑے ہیں۔ ان کے درمیان ایک برقعہ پوش ہے۔ اور اس بہشتی روح کے پاس ایک چھوٹی بچی کھڑی ہے۔ جس کو ہم بچپن میں ڈاکٹر کہا کرتے تھے۔ اس ڈاکٹر نے میری نبض پر ہاتھ رکھا۔ اور معصوم تبسم کے ساتھ کہا۔ "بخار لوہت چندن اکوڑا" اس نے گزشتہ زمانہ یاد دلا دیا اور میں نے محسوس کیا کہ عالم بالا پر حضور کی غیر معمولی محبت اور تربیت خوشی کا موجب ہے حضور کو مبارک ہو۔ اور حضرت ام طاہر کو بھی جنہوں نے حضور کے زیر نگرانی اس بن ماں کی بچی کی تربیت میں خاص حصہ لیا مبارک ہو

(۴) حضرت اماں جان اور خاندان حضرت خلیفۃ المسیح اول رضؓ کو دوسری مرتبہ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ساتھ وابستگی پر جو انکی نواسی کے ذریعہ انکو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی غلام ثانی کے ساتھ اتحاد سے حاصل ہوئی ہے مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

بالآخر صاحبزادہ دولہا اور صاحبزادی دلہن آپ کو یہ ازدواجی تعلق مبارک ہو اور دعا ہے۔ اک سے ہزار ہوویں بابرگ و بار ہوویں [illegible]
یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی

رپورٹ کارگذاری مقامی مجالس خدام الاحمدیہ

بابت ماہ مارچ سنہ ۳۹ء

(۲)

عرصہ زیر رپورٹ میں بفضل خدا مجلس کا قدم ترقی کی طرف رہا۔ کئی جگہ نئی مجالس قائم ہوئیں۔ بعض مجالس زیادہ سرگرم ہوگئیں اور خدا کے فضل سے بہت سے مقامات پر ہمت اور استقلال کے ساتھ کام ہوتا رہا۔

محلہ دار الرحمت:۔ اجتماعی کام اس ماہ میں حلقہ کے جنوب مشرقی حصہ میں کیا گیا۔ جس میں مختلف مقامات کی صفائی اور قابل مرمت جگہوں کی مرمت کی گئی۔ تعلیم و تربیت کے لئے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی کتاب دعوۃ الامیر کا درس دیا گیا (۲) بورڈوں پہ ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام لکھے گئے (۳) ہفتہ واری تربیتی اجلاس کئے گئے۔ جن میں مختلف ممبران نے تقاریر کیں (۴) ذکر حبیب کے موضوع پہ مولوی عبد الرحیم صاحب نیّر سے تقریر کرائی گئی۔

صبح کی نماز کے لئے جلوس کی صورت میں چکر لگا کر اہل محلہ کو جگایا جاتا رہا۔ چھوٹے بچوں کو نماز کی تلقین کی گئی۔ اور بیہودہ کھیلوں سے روکا گیا۔

خدمت خلق کے سلسلہ میں ایک بیوہ کے مکان کی چار دیواری بارش کی وجہ سے گر گئی تھی جس کی مرمت کی گئی۔ دو اصحاب کو مکان بدلتے ہوئے سامان منتقل کرنے میں مدد دی گئی۔ بیماروں کی صحت کے لئے بورڈ پر اعلان کیا گیا۔ ایک معذور کو ہسپتال میں پہنچایا گیا۔ وضو کے لئے مسجد کی ٹونٹیوں میں پانی ڈالا گیا۔ بعض طلباء کو انکی پڑھائی میں مدد دی گئی۔ ایک محتاج کی نقدی سے مدد کا انتظام کیا گیا۔

مجلس اطفال کا احیاء کیا گیا۔ بچے نماز میں باقاعدگی سے آتے ہیں۔

تعلیم ناخواندگان کے سلسلہ میں قریباً چالیس افراد مجلس کے زیر اہتمام قرآن کریم ناظرہ باترجمہ۔ نماز باترجمہ اور اردو لکھنا پڑھنا سیکھ رہے ہیں۔ جن کے لئے ان کی فرصت کے اوقات کے پیش نظر پڑھانے کا انتظام کیا گیا۔

عرصہ زیر رپورٹ میں خلافت ثانیہ کی جوبلی کے سلسلہ میں نہایت شاندار جلسہ کیا گیا اس مبارک تقریب کی خوشی میں تمام ممبران نے مل کر کھانا کھایا۔ اور محلہ کے غرباء کی دعوت کی۔ اس ماہ میں تیرہ نئے ممبر مجلس میں داخل ہوئے

محلہ دار العلوم:۔ اس ماہ میں دار الفضل اور دار العلوم کی درمیانی سڑک کی مرمت و اصلاح کی گئی۔ سڑک کے ساتھ ساتھ ۵۰۰ فٹ لمبی نالی بنائی گئی۔ اب پانی کے اخراج میں دقت نہ ہوگی۔ وفد کی صورت میں نماز کی تلقین کی جاتی رہی۔ ہفتہ وار تربیتی اجلاس منعقد کئے گئے۔ کشتی نوح کا درس دیا گیا۔ وقتاً فوقتاً اراکین کو پریڈ کرائی گئی

محلہ دار الفضل۔ اجتماعی کام کیا گیا۔ محلہ کی نالیوں کے اختتام پر سال ٹاؤن کمیٹی نے گڑھے کھدوا دیئے ہیں۔ تاکہ پانی پھیلنے کی بجائے انہیں جذب ہو جائے۔ خدام حلقہ نے ان گڑھوں میں روڑے ڈال کر انہیں پختہ کیا۔ اور جہاں جہاں ابھی گڑھے نہیں کھودے گئے وہاں کھدوائے۔ رستوں کے نشیب کو پر کیا۔ اور نالیاں صاف کیں۔

ہفتہ واری تربیتی اجلاس منعقد کئے گئے جنمیں ممبران اور غیر ممبران نے تقاریر کیں۔ ناخواندگان کی تعلیم کے لئے نائٹ سکول قائم ہے۔ جسمیں متعلمین کی تعداد ۲۴ ہے۔ صرف قرآن کریم باترجمہ پڑھنے والے ۲۴ ہیں۔ محلہ میں مربیان پر مشتمل تربیتی کمیٹی قائم ہے۔ جس کے ذریعہ پابندئ نماز کی تلقین کی جاتی ہے

خدمت خلق یہ کی گئی کہ اس محلہ میں دار الشیوخ کے رہنے والوں کے لئے آٹا جمع کرنے کا انتظام مجلس کے سپرد ہے۔ خدام گھر گھر سے آٹا جمع کرلاتے ہیں۔ جو بھجوایا جاتا ہے۔ ایک غریب بھائی کو تبدیلی مکان میں مدد دی گئی۔ ایک گم شدہ بچے کو اس کے گھر پہنچایا گیا۔ سارے محلہ کے مکانات پر نمبر لگا دیئے گئے ہیں۔ بیواؤں کی خبرگیری کی جاتی ہے۔

ہر ہفتہ ممبران کے وفود ملحقہ دیہات میں تبلیغ کے لئے جاتے رہے۔ جنہوں نے گیارہ دیہات میں تبلیغ کی۔ اور ٹریکٹ تقسیم کئے اس ماہ میں چار ممبران کی زیادتی ہوئی۔

دار البرکات:۔ اجتماعی کام یہ کیا گیا کہ راستوں کے نشیب و فراز پر کئے گئے بعض گندی جگہوں کو صاف کیا گیا۔ تعلیم و تربیت کے سلسلہ میں قرآن کریم۔ تذکرہ۔ اور اسلام میں اختلافات کا آغاز کا درس دیا گیا۔ ہفتہ وار اجلاس باقاعدگی سے ہوتے رہے۔

خدمت خلق یہ کی گئی کہ خلافت جوبلی کی خوشی میں خدام حلقہ نے چار من آٹا جمع کر کے غرباء میں تقسیم کیا۔ تین چار بیواؤں کو مختلف اوقات میں آٹا پسوا کر دیا۔ سٹیشن سے خدام مسافروں کا بوجھ لانے میں مدد دیتے رہے۔ بیماروں کی عیادت اور تیمارداری کی گئی۔ محلہ کے مکانوں کی فہرست بنائی گئی۔ نماز کی پابندی کی تلقین کی جاتی رہی۔

محلہ مسجد مبارک:۔ اجتماعی کام یہ کیا گیا۔ کہ بہشتی مقبرہ کی طرف جانے والی سڑک۔ لنگر خانہ کے عقب کی سڑک اور دار الانوار کی سڑک پر مٹی ڈالی گئی۔

تعلیم و تربیت کے سلسلہ میں بورڈ پر ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام لکھے گئے۔

یوم التبلیغ کے علاوہ باقی مواقع پہ انفرادی تبلیغ کی گئی۔ مریضوں کی عیادت کی گئی۔ صبح نماز کیلئے جگایا جاتا رہا۔ ایک گم شدہ بچہ کو گھر پہنچایا گیا۔

بورڈنگ تحریک جدید۔ بورڈنگ کی صفائی کی گئی۔ بعض مقامات پہ نالیاں کھودی گئیں۔ تربیتی لیکچر کرائے گئے۔ اراکین کو باقاعدہ پریڈ کرائی جاتی رہی۔

محلہ مسجد اقصےٰ۔ نماز فجر کے لئے جگایا جاتا رہا۔ بچوں کو دینی اور اخلاقی مسائل بتائے گئے۔ بیواؤں کی خبرگیری کی گئی اور انہیں ان کی ضروریات مہیا کی گئیں۔ اجتماعی کام میں نالیوں۔ سڑکوں اور مسجد کی صفائی کی گئی۔ ہر جمعہ کو ایک وفد غرض تبلیغ جاتا رہا۔

حلقہ ریتی چھلہ:۔ اجتماعی کام میں ریتی چھلہ کی سڑک پر مٹی ڈالی گئی۔ اور اسے ہموار کیا گیا۔ محلہ کی بعض کچی نالیوں کو از سر نو بنایا گیا۔ بیواؤں کی خبرگیری کی گئی۔ محلہ کے اکثر ناخواندہ بچوں اور افراد کو قرآن کریم پڑھایا گیا۔ بیماروں کی عیادت کی گئی۔ اور ان کو دوائی وغیرہ لاکر دی گئی۔

دار الشیوخ:۔ ایک ویران کنوئیں میں مٹی ڈالی گئی۔ مسجد اقصےٰ کی صفائی کی گئی۔

محلہ مسجد فضل:۔ مذکورہ بالا کنوئیں میں مٹی ڈالی جاتی رہی۔ محلہ کی ایک نابینا بیوہ کی خبرگیری کی گئی۔ ایک نابینا کو تبدیلی مکان میں مدد دی گئی۔ ایک نابینا کے لئے کھانا پکوانے کا انتظام کیا گیا۔ پابندئ نماز کی تلقین کی گئی۔ خصوصاً نماز فجر کے لئے جگایا گیا۔ نمازوں میں حاضری جاتی رہی۔

محلہ دار السعۃ:۔ محلہ کی گلیوں میں مٹی ڈالی گئی۔ براہین احمدیہ کا درس دیا گیا۔ قریباً ۶۸ فٹ لمبی نالی بنائی گئی۔ نماز باجماعت کی نگرانی کی گئی۔ راہ گیروں کی راہنمائی کی گئی۔ بعض احباب کو نماز باترجمہ سکھائی گئی۔

محلہ ناصر آباد:۔ محلہ کی نالیاں صاف کی گئیں۔ ایک جگہ کو جو نہایت ہی گندی تھی۔ مٹی ڈال کر درست کیا گیا۔ انفرادی طور پہ تبلیغ کی جاتی رہی۔ ٹریکٹ تقسیم کئے گئے۔ ایک بیوہ عورت کو آٹا منگوا کر دیا گیا۔ باقاعدگی نماز کی کوشش کی گئی۔

محلہ قادر آباد:۔ ایک راستہ میں پانی کھڑا رہتا تھا۔ اس میں مٹی ڈالی گئی۔ نالیوں کی صفائی اور گلیوں کے ہموار کرنے کا کام کیا گیا۔ قرآن کریم اور تذکرہ کا درس دیا گیا۔ تبلیغ فرداً فرداً کی گئی۔ نماز کے لئے جگایا گیا۔ بیواؤں کی خبرگیری کی گئی۔

سیکرٹری مجلس خدام الاحمدیہ

قابل توجہ محکمہ ریلوے اور ڈاک

"الفضل" میں یہ ذکر آچکا ہے۔ کہ اب قادیان میں چھ ڈیزل کاریں اور ایک ریل گاڑی کل سات سے آمد و رفت ہؤا کرے گی۔ یہ اللہ تعالیٰ کا خاص فضل و احسان ہے۔ وُہ وقت بھی تھا۔ جب یکّے کی سواری سے سابقہ پڑتا تھا۔ اور اکثر لوگ پیدل آیا جایا کرتے تھے۔ لیکن دیکھنا یہ ہے۔ کہ وُہ خاص دقت رفع ہُوئی۔ یا نہیں۔ جسے ہم کئی سالوں سے محسُوس کر رہے ہیں۔ یہ امر ظاہر ہے۔ کہ قادیان سے بٹالہ اور بالخصوص گورداسپور اکثر قادیان کے رہنے والے اور اردگرد کے دیہات کے باشندے عدالتی اغراض سے جاتے ہیں۔ یا جانے پر مجبور ہوتے ہیں۔ عدالتوں کا وقت علی العموم دس بجے سے چار بجے تک ہے۔ اب ڈیزل کاروں کا پروگرام بنظر امعان دیکھیں صبح قادیان سے سات بجکر ۱۸ منٹ پر ایک ڈیزل کار جائے گی۔ جو ۴۲-۷ پر بٹالہ پہنچائے گی۔ لیکن اس سے آگے گورداسپور پہنچانے کے لئے ریلوے کی طرف سے کوئی انتظام نہیں۔ البتہ ایک گھنٹہ وہاں ٹھہریں۔ تو ریل گاڑی مل سکتی ہے۔ یا پھر وُہی لاری کا خطرناک سفر۔ جس کے مقابل ریلوے نے یہ سب انتظام کیا ہے۔ آج کل ضروریات اس قسم کی ہیں۔ اور رواج بھی پڑ گیا ہے۔ کوئی شخص زیادہ انتظار میں وقت نہیں گنوا سکتا۔ پس لامحالہ ہر مسافر بٹالہ جاکر لاری کا بندوبست کرے گا۔ اور ریل والوں کو نقصان اٹھانا پڑے گا۔ پس ضروری ہے۔ کہ ایسا انتظام ہو۔ جو ڈیزل کار قادیان سے گورداسپور ½۹ بجے پہنچا دے۔ اور اگر ریل گاڑی بٹالہ مل سکتی ہے۔ تو پھر قادیان سے ڈیزل کار ۱۵-۸ پر چلنی چاہیئے۔

دوم۔ اس موجودہ انتظام سے ڈاک خانہ کو بھی فائدہ اٹھانا چاہیئے یا مجھے یہ کہنا چاہیئے۔ کہ ڈاک خانے والوں کو بھی قادیان میں تقسیم ڈاک کے لئے دو وقت مقرر کرنے چاہئیں۔ جیسا کہ روانگی کے لئے دو وقت ہیں۔ اور بٹالہ رات کو بارہ بجے کے بعد جو ڈاک آتی ہے۔ اور جو بٹالہ صبح ہی تقسیم ہو جاتی ہے۔ اسی طرح وُہ تمام ڈاک یہاں بھی صبح آٹھ بجے تقسیم ہو جانی چاہیئے۔

اب تو یہ صورت حال ہے۔ کہ لاہور سے کوئی خط شام کے پانچ چھ بجے حوالہ ڈاک کیا جائے۔ تو وُہ دو اڑھائی بجے دوسرے دن ملتا ہے لیکن اس طرح پر صبح آٹھ بجے دیا جا سکتا ہے

امید ہے۔ منتظمان ڈاک اس کی طرف توجہ کریں گے۔ منی آرڈر وغیرہ بھی ایک رات رُکے رہتے ہیں۔ کیونکہ دوسری صبح کو تقسیم ہوتے ہیں۔ اس صورت میں اسی روز تقسیم ہو جانے چاہئیں۔

نیازمند:۔ اکمل۔ عفا اللہ

ناصر آباد (سندھ) میں انصار اللہ کا تبلیغی جلسہ

جماعت انصار اللہ ناصر آباد (سندھ) کا پہلا تبلیغی جلسہ ۲۸ مئی بعد نماز عشاء مسجد میں منعقد ہوا۔ غیر احمدی اصحاب کو دعوتِ حق کے نام سے دعوتی کارڈ لکھ کر بلایا گیا۔ اور کہا گیا۔ کہ سامعین کو باجازت صدر صاحب جلسہ مقرر کی تقریر کے متعلق سوال کرنے کا موقعہ دیا جائے گا۔ کارروائی جلسہ خاکسار سکرٹری انصار اللہ کی تقریر سے شروع ہُوئی۔ جس میں احمدیت کا اصل مقصد یعنی خدمتِ دین اور اشاعت اسلام کا جذبہ اور سلسلہ بیعت کی غرض و غایت اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے کارنامے بیان کئے۔ بعدہٗ شیخ غلام محمد صاحب نے اخلاق پر تقریر کی۔ پھر بھائی دین محمد صاحب نے اپنی قبول احمدیت اور مخالفین کی ایذا رسانیوں کے حالات سُنائے۔ بھائی شبیر محمد صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ کے حالات بیان کئے۔ اور منشی فضل الدین صاحب نے معجزات حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر اور مولوی کرم الٰہی صاحب نے ضرورت مسیح موعود علیہ السلام پر نہایت لطیف پیرایہ میں تقریریں کیں۔ پھر مولوی فضل الٰہی صاحب نے تعلیم حضرت مسیح موعود علیہ السلام پڑھ کر سُنائی۔ آخر میں غیر احمدی اصحاب کو موقعہ دیا گیا۔ کہ اگر کوئی سوال کرنا چاہیں۔ تو کر سکتے ہیں۔ مگر کسی نے کوئی سوال نہ کیا اور دُعا کے ساتھ جلسہ کی کارروائی ختم ہُوئی۔ خاکسار عبد المجید سکرٹری انصار اللہ۔ ناصر آباد

راولپنڈی میں تبلیغ

مولوی چراغ الدین صاحب مبلغ راولپنڈی سے تحریر فرماتے ہیں:۔

جماعت کی طرف سے خرم گوجو میں ایک پبلک جلسے کا انتظام کیا گیا۔ مقامی دوستوں نے قابل تسلی انتظام کیا تھا۔ تین گھنٹہ جلسہ ہوا۔ جس میں غیر احمدیوں کی تعداد سو تھی۔ ایک تقریر میاں عبد الحق صاحب سیکرٹری انصار اللہ نے وفات مسیح علیہ السلام پر کی۔ اور میں نے دو گھنٹہ تقریر وفات مسیح علیہ السلام۔ اجرائے نبوت اور صداقت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر کی۔ اعتراضات کے لئے موقعہ دیا گیا۔ لیکن کسی کو جرأت نہ ہوئی۔

اس عرصہ میں خدام الاحمدیہ کا ایک جلسہ بھی ہُوا۔ جس میں سادہ زندگی۔ اور ہاتھ سے کام کرنے پر تقریریں کی گئیں۔ جماعت کا ماہوار اجلاس بھی ہؤا۔ جس میں سیکرٹریوں نے اپنے اپنے شعبوں کے متعلق تقریریں کیں۔ انفرادی طور پر بھی جماعت کوشش کر رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی مساعی کو بار آور کرے روزانہ بعد نماز فجر درس کتب بھی ہوتا ہے۔ اور مستورات کو قرآن ناظرہ اور نماز باترجمہ پڑھائی جاتی ہے۔ مغرب کے بعد قرآن مجید کا درس دیا جاتا ہے۔

(مرتبہ صیغہ نشر و اشاعت نظارت دعوۃ و تبلیغ قادیان)

مغربی سیاسیات میں اتار چڑھاؤ

ڈینزگ کے متعلق ہٹلر کا پروگرام

لنڈن ۱۰ مئی کی ایک اطلاع مظہر ہے۔ کہ میلان میں اٹلی و جرمنی کے وزرائے خارجہ کے مابین کانفرنس کے نتیجہ میں امید کی جا رہی ہے۔ کہ ڈینزگ کے سلسلہ میں کوئی قدم اٹھایا جانے والا ہے۔ توقع ہے۔ کہ ہٹلر پولینڈ کو الٹی میٹم دیدیگا۔ کہ دو ہفتہ کے اندر اندر اپنے رویہ میں تبدیلی کرے۔ ورنہ جنگ کے لئے تیار رہے۔ چونکہ ڈینزگ میں اکثریت جرمنوں کی ہے۔ اس لئے خیال کیا جاتا ہے۔ کہ اس کی سینیٹ جرمن کے ساتھ اپنے الحاق کا اعلان کر دے گی۔ اس صورت میں پولینڈ کے لئے کوئی ایکشن لینا مشکل ہوگا۔ یہ بھی خیال ہے۔ کہ ممکن ہے۔ دونوں ممالک میں مصالحت کے متعلق برطانیہ نے جو پیشکش کی ہے۔ اسی سے یہ مسئلہ حل ہو جائے لیکن یہ خبریں بھی آ رہی ہیں۔ کہ جرمن افواج ڈینزگ کی طرف مارچ کر رہی ہیں۔ اس کے جنگی جہاز جٹلینڈ کے قریب مظاہرے کر رہے ہیں۔ ہوائی جہاز کی لڑائی کے لئے بالکل تیار ہیں۔

۱۰ مئی کو دارالعوام میں وزیر اعظم برطانیہ نے روس کے ساتھ برطانوی معاہدہ کے متعلق ایک بیان دیتے ہوئے کہا۔ کہ ہاؤس کو علم ہے۔ کہ مشرقی حکومتوں کی حفاظت کی گارنٹی حکومت برطانیہ نے دے رکھی ہے۔ اور اس کی تجویز یہ تھی۔ کہ روس اس بات کا اقرار کرے۔ کہ ان حکومتوں کی حفاظت کے لئے اگر برطانیہ و فرانس کو جنگ میں شامل ہونا پڑا۔ تو وہ ان کی امداد کرے گا۔ اس سلسلہ میں حکومت روس نے بعض تجاویز پیش کی تھیں۔ جو ہماری پیشکردہ تجاویز سے زیادہ سخت تھیں۔ اور ان سے بعض ایسی مشکلات کے پیدا ہونے کا احتمال تھا جن کا پیدا ہونا حکومت برطانیہ پسند نہیں کرتی تھی۔ اور ان کے پیش نظر حکومت برطانیہ نے روس کی پیشکردہ تجاویز میں بعض ترامیم کی تھیں۔ لیکن کل شام روسی سفیر نے لارڈ ہیلی فیکس سے مل کر حکومت روس کی طرف سے اس خدشہ کا اظہار کیا۔ کہ کہیں ایسا نہ ہو۔ برطانیہ اور فرانس کی امداد کے بغیر ہی اس پر کوئی ذمہ داری عائد ہو جائے۔ لارڈ ہیلی فیکس نے اسے یقین دلایا ہے۔ کہ ایسا ہونے کا کوئی امکان نہیں۔ اور ساتھ ہی یہ بھی کہا ہے۔ کہ جن وجوہ کی بنا پر حکومت روس کو ایسے خدشات ہیں۔ ان کی وضاحت کی جائے۔ وزیر اعظم نے کہا۔ کہ چونکہ برطانیہ و روس کے مابین معاہدہ کے متعلق بہت سی غلط فہمیاں پیدا ہو رہی ہیں۔ اس لئے میں نے وہ لائنیں بیان کر دی ہیں۔ جو مجوزہ معاہدہ کی بنیاد ہیں۔

سٹاک ہالم ۱۰ مئی کی خبر ہے۔ کہ کچھ عرصہ سے جرمن نے شمالی یورپ کے چھوٹے چھوٹے ممالک کو اپنے ساتھ ملانے کی کوشش شروع کر رکھی تھی۔ جو ناکام ہو چکی ہے۔ نازی گورنمنٹ نے سویڈن۔ ناروے۔ فن لینڈ اور ڈنمارک کو لکھا تھا۔ کہ وہ علیحدہ علیحدہ جرمنی سے عدم اقدامات جارحانہ کے معاہدے کریں۔ چنانچہ اس مطالبہ پر غور کرنے کے لئے ان تمام ممالک کے وزراء خارجہ کی ایک کانفرنس منعقد ہوئی۔ جس کے بعد ایک اعلان کر دیا گیا تھا۔ کہ یہ سب ممالک غیر جانبدارانہ پالیسی پر قائم رہینگے۔ اب تازہ اطلاعات سے معلوم ہوا ہے۔ کہ سویڈن۔ ناروے اور فن لینڈ نے جرمنی کو لکھدیا ہے۔ کہ وہ اس کی تجویز کو ماننے کے لئے تیار نہیں ہیں اور جنگ کی صورت میں بالکل غیر جانبدار رہیں گے۔ صرف ایک ڈنمارک ہے جس کے متعلق یہ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ ممکن ہے وہ جرمنی کی تجویز کو مان کر اس کے ساتھ اس قسم کا کوئی معاہدہ کر

برطانیہ پولینڈ کی آزادی کو خطرہ میں نہیں پڑنے دیگا

لنڈن ۱۱ مئی۔ البرٹ ہال میں آٹھ ہزار کنسرویٹو عورتوں کے جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے وزیر اعظم نے اعلان کیا۔ کہ حکومت برطانیہ کو اس وقت تک جرمنی کی کارروائیوں سے کوئی تعلق نہیں۔ جب تک کہ وہ اپنے مفاد کو غیر جرمنی ممالک کی آزادی کو خطرہ میں ڈالے بغیر پورا کرتا ہے۔ بحری معاہدہ کے متعلق ہٹلر کی تقریر کا حوالہ دیتے ہوئے کہا۔ کہ میں قطعی طور پر اور نہایت مضبوطی سے اعلان کر دینا چاہتا ہوں کہ جہاں تک برطانیہ کا تعلق ہے اس معاہدہ کی بنیاد منسوخ نہیں ہوئی۔ بلکہ اس کے برعکس میرا یہ خیال ہے۔ کہ برطانوی جرمن بحری معاہدہ اس بات کی نشانی ہے۔ کہ جرمن اور انگریز ایک دوسرے کے خلاف جنگ نہیں کریں گے۔ مجھے یقین ہے کہ ہر دو ممالک کے عوام میں یہ احساس ایسی قدر مضبوط ہے۔ کہ وہ اپنی اپنی حکومتوں سے یہ توقع رکھتے ہیں بلکہ وہ اپنے باہمی تعلقات کو اس طرح برقرار رکھیں گی۔ کہ دونو ممالک کے درمیان جنگ کا سوال ہی پیدا نہ ہو۔ آخر میں مسٹر چیمبرلین نے کہا۔ برطانیہ جرمنی سے کسی معاملہ میں مقابلہ کا خواہاں نہیں۔ لیکن وہ ایک کے بعد دوسرے ملک کی آزادی کو تباہ ہوتے نہیں دیکھ سکتا۔ لوگ ڈینزگ کو خطرہ کا مقام سمجھتے ہیں لیکن برطانیہ نے اس بارہ میں حکومت پولینڈ کو صاف گارنٹی دے رکھی ہے اگرچہ ہم اس بات کے خواہشمند ہیں کہ پولینڈ اور جرمنی کے اختلافات صلح و صفائی سے دور ہو جائیں۔ لیکن اگر اس سلسلہ میں طاقت سے کام لیا گیا جس سے پولینڈ کی آزادی خطرہ میں پڑنے کا احتمال ہوا۔ تو ایک عام جنگ چھڑ جائے گی جس میں برطانیہ کو بھی کودنا پڑے گا۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ مسٹر چیمبرلین کی یہ پہلی تقریر ہے جس میں پیچدار فقروں سے معاملات کو الجھانے کی کوشش نہیں کی گئی۔

قضیہ فلسطین کو نبٹانے کیلئے برطانوی کمیشن کی نئی تجاویز

قاہرہ ۱۱ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ برطانوی کمیشن نے فلسطین کے جھگڑے کو نبٹانے کے لئے مندرجہ ذیل تجاویز برطانوی حکومت کے سامنے پیش کی ہیں۔

(۱) حالات کے سازگار ہو جانے پر فلسطین میں قومی گورنمنٹ قائم کی جائے۔ وزراء فلسطین کے باشندے ہونگے لیکن ان پر برطانوی کنٹرول ہوگا۔ فلسطین کے قابل باشندوں کو سرکاری ملازمتیں بھی دی جائیں گی۔ (۲) آئندہ پانچ سال میں ۷۰ ہزار سے زیادہ یہودی فلسطین میں نہ بسائے جائیں اور یہودیوں کی آبادی ایک تہائی سے بڑھنے نہ پائے۔ (۳) نیشنل گورنمنٹ اور برٹش ہائی کمشنر کی منظوری کے بغیر کوئی یہودی زمین نہ خرید سکے گا۔ (۴) تین سال کے بعد نمائندہ اسمبلی بلائی جائے گی۔ جو فلسطین کے لئے نیا آئین تجویز کرے گی۔ اسمبلی میں آبادی کے لحاظ سے عربوں اور یہودیوں کے لئے نشستیں مخصوص کی جائیں گی۔

حکومت پولینڈ کی فوجی تیاریاں

وارسا ۱۱ مئی۔ جرمنی کی جارحانہ کارروائی کو روکنے اور یورپ میں قیام امن کے لئے روس و برطانیہ میں جو گفت و شنید ہو رہی تھی۔ اس کے نتیجہ میں روس نے فرانس اور برطانیہ کے ساتھ مل کر جرمنی کی پیش قدمی کو روکنے کا قطعی فیصلہ کر لیا ہے۔ اور دیگر یورپین ممالک سے بھی گفت و شنید کا سلسلہ شروع کر کے انہیں اس معاہدہ میں شامل کرنے کا کام شروع کر دیا گیا ہے۔ روسی نمائندہ نے اس سلسلہ میں کرنل بیک وزیر امور خارجہ سے بات چیت کی۔ اسے فرانس میں غیر معمولی اہمیت دی جا رہی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ روس پولینڈ سے ایک علیحدہ سمجھوتہ کرے گا جس کے رو سے اسے پولینڈ کی مدد کرنا ضروری ہوگا فرانس اور برطانیہ اس کے لئے پہلے سے آمادہ ہیں۔

پولینڈ کی اطلاعات سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ جرمن افواج پولینڈ پر حملہ کے لئے بالکل تیار بیٹھی ہیں۔ حکومت پولینڈ نے بھی اپنی تمام فوجی طاقت مغربی سرحد پر مجتمع کر دی ہے۔ تاکہ جرمن افواج کے حملہ آور ہونے کی صورت میں پولینڈ اپنی پوری طاقت سے اسے پیچھے ہٹا دے۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے۔ کہ حکومت جرمنی کثرت سے نمائندے مخفی طور پر اپنی حکومت کا پروپیگنڈا پولینڈ میں کر رہے ہیں۔ اور پولینڈ کی حکومت نے ان لوگوں کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے حال ہی میں پچاس جرمنوں کو پولینڈ سے نکل جانے کا حکم دے دیا ہے۔

اہم ملکی حالات اور واقعات

حیدرآباد کے خلاف آریہ ستیہ آگرہ اور پنڈت جواہر لال نہرو

آریہ اخبارات کا بیان ہے۔ کہ پنڈت جواہر لال نہرو نے ۲۶ اپریل کو فتح پوری آریہ سماج کو حیدرآباد آریہ ستیہ آگرہ کے سلسلہ میں حسب ذیل خط لکھا۔

حیدرآباد کے آریہ ستیہ آگرہ کے متعلق کانگرس کی پالیسی یہ ہے۔ کہ ہماری رائے میں حکومت حیدرآباد نے مذہبی رسوم کی ادائیگی پر نہایت ہتک آمیز پابندیاں عاید کر رکھی ہیں۔ ہم ان پابندیوں کو دور کرنے کے لئے جاری کردہ ایجی ٹیشن سے ہمدردی رکھتے ہیں۔ لیکن ہم محسوس کرتے ہیں۔ کہ یہ ایجی ٹیشن بے موقع ہے کیونکہ اس نے حکومت حیدرآباد کو فرقہ واری کی آڑ میں سر چھپانے کا موقع بہم پہنچایا ہے ہمیں اس بات کا بھی احساس ہے۔ کہ آریہ سماجی لیڈروں نے اپنی مذہبی آزادی کی خاطر بڑے مصائب برداشت کئے ہیں۔ مجھے افسوس ہے۔ کہ ہماری تقریروں اور تحریروں پر ذاتی نکتہ چینی کی جا رہی ہے۔ ہمارے تمام دلائل اصول پر ہونے چاہئیں نہ کہ ذاتیات پر۔

راجکوٹ اور گاندھی جی

بمبئی ۱۱ مئی۔ گاندھی جی نے یہاں پہنچنے کے بعد بتلایا کہ وہ راجکوٹ پہنچ کر آئندہ کونسا اقدام کرنے والے ہیں۔ آپ نے ایک ملاقات کے دوران میں کہا۔ کہ میں راجکوٹ پہنچتے ہی گفت و شنید کا سلسلہ شروع کر دونگا۔ میرا پہلا اقدام یہ ہوگا۔ کہ گفت و شنید کو اس جگہ سے شروع کروں۔ جہاں میں نے اسے چھوڑا تھا۔ راجکوٹ کو چھوڑنے اور موجودہ وقت کے درمیانی عرصہ میں بعض نئے واقعات پیش آئے ہیں۔ مثال کے طور پر دربار راجکوٹ اور عوام کے نمائندے اصلاحات کے مسئلہ پر غور کر رہے ہیں۔ اور ابھی تک کوئی ایسا تصفیہ نہیں ہو سکا جو رعایا کے نزدیک قابل قبول ہو۔

امریکن کوہ پیماؤں کی مہم

سری نگر کی ۱۱ مئی کی خبر مظہر ہے۔ کہ امریکہ سے ایک مہم کوہ گوڈون آسٹن (۲۸۲۵۰ فٹ) کو سر کرنے کے لئے یہاں پہنچی ہے۔ یہ مہم کوہ پیماؤں پر مشتمل ہے۔ اس سے پہلے چار مہمیں اس فلک بوس پہاڑ کو سر کرنے میں ناکام ہو چکی ہیں۔ سب سے پہلی مہم ۱۹۰۲ء میں آئی۔ پھر ۱۹۰۹ء میں جو تقریباً ۲۲۰۰۰ ہزار فٹ تک چڑھنے میں کامیاب ہوئی اس کے بعد امریکہ الپائن کلب نے ایک مہم روانہ کی جو ۲۶۰۰۰ فٹ کی بلندی پر پہنچ گئی اب جو مہم آئی ہے۔ وہ ماہ جولائی میں چڑھائی کا کام شروع کریگی۔ ناکامی کی اصل وجہ یہ بیان کی جاتی ہے۔ کہ پہاڑ چونکہ سیدھا واقع ہوا ہے۔ اس لئے کوہ پیماؤں کے لئے اس پر چڑھنا سخت مشکل ہے۔ اگرچہ جدید مہم کے سب ارکان بڑے ماہر خیال کئے جاتے ہیں۔ تاہم ان کے راستہ میں بہت مشکلات ہیں۔ مہم کے ارکان کے ساتھ سری نگر کے ایک سکول کے پروفیسر اور ایک طالب علم بھی جائیں گے جو کوہ پیمائی کے متعلق جدید طریقے سیکھنا چاہتے ہیں۔

فارم ۱

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲۔ ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

قاعدہ ۱۰ منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ مسمّٰی محبتی ولد روشن ذات بلوچ سکنہ چک ۱۲۶ تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ نے زیر دفعہ ۹۔ ایکٹ مذکور ایک درخواست دے دی ہے۔ اور یہ کہ بورڈ نے بمقام چنیوٹ درخواست کی سماعت کے لئے یوم مورخہ ۱۵ ۴/۳۹ مقرر کیا ہے۔ لہذا جائے مذکور پر مقروض کے جملہ قرضخواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں۔ مورخہ ۱ ۵/۳۹

(دستخط) خان صاحب میاں نور الدین صاحب چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ چنیوٹ ضلع جھنگ (بورڈ کی مہر)

فارم ۲

فارم نوٹس زیر تحتی (۱) دفعہ ۱۳۔ ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

قواعد ۱۲ و ۱۳ منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

ہرگاہ مسمّٰی غلام محمد ولد بلاقی ذات ارائیں سکنہ شتاب گڑھ تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ قرضدار نے زیر دفعہ ۹۔ ایکٹ مذکور مسمّٰی بھیرا ہی وغیرہ کے قرضہ جات کے تصفیہ کے لئے ایک درخواست دے دی ہے۔ اور یہ کہ بورڈ کی رائے میں یہ مناسب ہے، کہ قرض دار مذکور اور اس کے قرض خواہ کے مابین تصفیہ کرانے کی کوشش کی جائے۔ لہذا جملہ قرضخواہ (جن کا قرض دار مذکور مقروض ہے) بذریعہ تحریر ہذا حکم دیا جاتا ہے۔ کہ تم نوٹس ہذا کی تاریخ اشاعت سے دو مہینے کے اندر ان جملہ قرضہ جات کا ایک تحریری نقشہ جوان کو قرض دار مذکور کی طرف سے واجب الادا ہیں، بتاریخ ۳۱ ۵/۳۹ دفتر بورڈ واقع ڈسکہ میں پیش کرو۔ بورڈ مذکور بتاریخ ۳۱ ۵/۳۹ بمقام ڈسکہ نقشہ ہذا کی پڑتال کریگا۔ جبکہ تمہیں بورڈ کے سامنے پیش ہونا چاہئیے۔

۲۔ نیز جملہ قرضخواہوں کو لازم ہے، کہ ایسے نقشہ کے ہمراہ ایسے جملہ قرضہ جات کی مکمل تفاصیل پیش کرو۔ اور اس کے ساتھ ہی جملہ دستاویزات بشمول بہی کھاتہ کے ان اندراجات کے جن پر وہ اپنی دعاوی کی تائید میں انحصار رکھتے ہو۔ پیش کرو۔

۳۔ اس بارہ میں مزید کارروائی بمقام ڈسکہ بتاریخ ۳۱ ۵/۳۹ کی جائے گی۔ جبکہ جملہ قرضخواہوں کو بورڈ کے سامنے پیش ہونا چاہئیے۔ مورخہ ۲۸ اپریل ۱۹۳۹ء

(دستخط) **جناب سردار شودیو سنگھ صاحب بی۔ اے ایل ایل۔ بی** چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ڈسکہ ضلع سیالکوٹ (بورڈ کی مہر)

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

لنڈن ۱۱ مئی - اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ بلقانی ریاستوں کے دفاع کی غرض سے حکومت ترکیہ سوویٹ روس کی امداد کے لئے تیار ہو گئی ہے۔

لنڈن ۱۱ مئی کینٹن کا ایک پیغام مظہر ہے۔ کہ کل صبح جاپانی حکام نے غیر متوقع طور پر شدید ترین نوعیت کے مارشل لاء کا نفاذ کر دیا۔ برطانوی اور فرانسیسی مراعات کے مرکز جزیرہ شامین کے غیر ملکی باشندوں کا بیان ہے۔ کہ کانٹن ہنکاؤ ریلوے کی سمت سے دوشنبہ کی رات کو آتشباری کی آواز سنائی دی۔ معلوم ہوا ہے چینی افواج قرب و جوار میں موجود ہیں۔ مارشل لاء کے نفاذ کی وجہ سے تمام کاروبار اور دوسری سرگرمیاں بند ہو گئی ہیں۔

شملہ ۱۱ مئی - ہندوستان کی سرکاری ریلوں کی آمدنی اور خسارہ کے متعلق ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ مالی سال کی پہلی سہ ماہی کے دوران میں ریلوے کو ۳۲ لاکھ کا خسارہ ہوا۔

روم ۱۱ مئی - ایک سرکاری اطلاع مظہر ہے۔ کہ اطالیہ کی چیف کونسل کا اجلاس سائینور مسولینی کی صدارت میں منعقد ہوا۔ جس میں فوج کے متعلق ہر وقت تیار رہنے کی تجاویز پر بحث کی گئی۔

بمبئی ۱۱ مئی - کانگرس ورکنگ کمیٹی کا اجلاس بمبئی میں ۶ جون کو منعقد ہو گا۔ اس اجلاس میں تری پوری اجلاس میں مرتب شدہ پروگرام کو عمل میں لانے کی تجاویز پر غور کیا جائے گا۔ آئینی کمیٹی کا اجلاس جون کے آخری ہفتہ میں منعقد ہو گا۔ اس کے بعد آل انڈیا کانگرس کمیٹی کا اجلاس ہو گا جس میں آئینی کمیٹی کی پیش کردہ تجاویز پر غور کیا جائے گا۔

کلکتہ ۱۱ مئی - معلوم ہوا ہے حکومت ہند نے ہندوستانی محکمہ ڈاک اور ٹیلیگراف کی ملازمتوں کے لئے طلباء کو عملی مشق میں سہولتیں بہم پہنچانے کے لئے کلکتہ یونیورسٹی کو بہت سے اختیارات دیدیئے ہیں اور مطالبہ کیا ہے۔ کہ اس شعبہ کے لئے طلباء کے نام معہ اسناد چیف الیکٹرک انجنیئر علی پور کلکتہ کے نام بھیجے جائیں۔

مدراس ۱۱ مئی - آج مدراس کونسل نے تفریحات پر ٹیکس لگانے سے متعلق بل پاس کر دیا۔

لاہور ۱۱ مئی - حکومت پنجاب کا موٹروں کے حادثات کے متعلق ایک کمیونک شائع ہوا ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ ۱۹۳۹ء کی پہلی سہ ماہی میں موٹروں کے ۲۶۱ حادثے ہوئے جن میں ۳۷۸ اشخاص زخمی اور ہلاک ہوئے ان میں سے ۶۵ ہلاک ہوئے گذشتہ سہ ماہی کی نسبت ۵۱ حادثات اس دفعہ زیادہ ہوئے۔ اور زخمیوں اور ہلاک شدگان کی تعداد میں ۴۵ کا اضافہ ہوا۔

لاہور ۱۱ مئی - پنجاب پراونشل کانگرس کمیٹی کے اجلاس میں جو گذشتہ شام بریڈلا ہال لاہور میں منعقد ہوا آل انڈیا مسلم لیگ کے وفد کی آمد۔ اور اس کے اغراض و مقاصد پر غور کیا گیا اور تمام ماتحت کانگرسی کمیٹیوں کو ہدایات دی گئیں۔ کہ کانگرسی حکومتوں کے بارہ میں وفد کے ارکان جو کچھ اپنی تقریروں میں بیان کریں اس کی باقاعدہ رپورٹ رکھیں۔ تاکہ ان الزامات کے سلسلہ میں پنجاب کی صوبہ کانگرس کمیٹی مناسب کارروائی کر سکے۔

بمبئی ۱۱ مئی - آج صبح گاندھی جی معہ پارٹی یہاں پہنچے اور ہجوم سے بچنے کے لئے دادر سٹیشن پر اتر گئے۔ آپ دن بھر برلا ہاؤس میں آرام کر کے شام کو راجکوٹ روانہ ہو جائیں گے۔

ایبٹ آباد ۱۱ مئی - صوبہ سرحد میں نائب تحصیلداری کے امتحان کا پروگرام شائع کر دیا گیا ہے۔ اس کے مطابق ۲۲ مئی کو ضلع پشاور۔ ۲۳ کو ضلع کوہاٹ و مردان۔ ۲۴ کو سرکاری ملازمین ۲۵ کو ضلع ہزارہ و بنوں۔ ۲۶ کو ضلع ڈیرہ اسمٰعیل خان اور ایجنسیوں کے امیدواروں سے سلیکشن بورڈ کا انٹرویو ہو گا۔ جو قابل سمجھے جائیں گے انہیں امتحان میں بیٹھنے کی اجازت دی جائیگی۔ امتحان ۲۹، ۳۰ مئی ۱۹۳۹ء کو منعقد ہو گا۔

برلن ۱۱ مئی - جرمن براڈکاسٹنگ سروس نے اعلان کیا ہے کہ ۲۵ اپریل سے عربی اور افریقی زبانوں میں خبریں براڈکاسٹ کرنا شروع کر دی جائیں گی عربی کی خبریں پونے پانچ بجے سے لے کر سوا پانچ تک اور افریقی زبانوں میں سات بجے سے سوا سات بجے شام تک۔

شملہ ۱۱ مئی - معلوم ہوا ہے۔ جاپان کے ساتھ ہندوستان کے نئے تجارتی معاہدہ کے لئے گفت و شنید ماہ ستمبر میں شروع ہو گی۔ یہ معلوم نہیں ہو سکا۔ کہ جاپان کی طرف سے گفت و شنید جاپانی قونصل جنرل ہی کرے گا۔ یا اس کے لئے وہاں سے خاص وفد آئے گا۔

بخارسٹ ۱۱ مئی - آج شام کو برطانیہ اور رومانیہ کے درمیان ایک تجارتی معاہدے پر دستخط ہو گئے۔

کپورتھلہ ۱۱ مئی - یونائیٹڈ پریس کو معلوم ہوا ہے کہ حکومت کپورتھلہ نے دیہات سدھار اور ریاست کی اقتصادی اور زراعتی ترقی کے سلسلہ میں ایک کمیٹی مقرر کرنے کا فیصلہ کیا ہے مزید معلوم ہوا ہے کہ ریاست میں سے رشوت ستانی۔ بدانتظامی اور سازش کا انسداد کرنے کی خاطر تجاویز پیش کرنے کے لئے ایک اور کمیٹی مقرر کی جائیگی نمائندوں کے اعلان کے فوراً بعد یہ کمیٹیاں کام شروع کر دیں گی۔

کراچی ۱۰ مئی معلوم ہوا ہے ادم منڈلی کے بانی دادا لیکھراج کو ایک ہفتہ کا نوٹس دیا گیا ہے جس میں لکھا ہے کہ اس عرصہ کے اندر حاضر ہو کر وجہ بیان کرو کہ ادم منڈلی کو کیوں بند نہ کر دیا جائے۔

لنڈن ۱۱ مئی - زوغو سابق شاہ البانیہ ان دنوں استنبول میں مقیم ہیں لیکن معلوم ہوا ہے کہ آپ بہت جلد سویڈن روانہ ہو جائیں گے۔ دوسری اطلاع مظہر ہے کہ آپ امریکہ میں سکونت اختیار کریں گے۔ کیونکہ ملکہ کی والدہ ایک امریکی خاتون تھی۔

انقرہ کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ جنگ عظیم کے بعد ترکی کی آبادی میں حیرت انگیز اضافہ ہوا۔ ۱۹۲۷ء میں ترکی کی کل آبادی ۱۳۶۴۸۰۰۰ تھی۔ ۱۹۳۷ء میں یہ آبادی ۱۶۲۰۰۰۰۰ تک پہنچ گئی۔ جدید مردم شماری کی رو سے ترکوں کی آبادی ۱۷۸۲۹۰۰۰ ہو گئی ہے۔ گویا بارہ سال کی مدت میں ترکی کی آبادی میں ۳۳ فی صدی کا اضافہ ہوا ہے

شملہ ۱۱ مئی - ممباسہ کی ایک اطلاع مظہر ہے۔ کہ مشرقی افریقہ میں مقیم ہندوستانیوں کے جان و مال کی حفاظت کے لئے مستقبل قریب میں خاص انتظامات کئے جا رہے ہیں اور یہ بھی واضح ہے۔ کہ ممباسہ کی میونسپل کونسل نے ایک دستہ ہندوستانیوں کا تیار کرنے کی تیاری شروع کر دی ہے جو ہندوستانیوں کی ہر قسم کی امداد اور ان کے جان و مال کی حفاظت کریگا۔

جالندھر ۱۱ مئی - جالندھر میں ایک سکول کھولا گیا ہے جس میں پٹواریوں کو تعلیم دی جائے گی۔ یہ سکول حکومت کی طرف سے قائم کیا گیا ہے۔ ابھی تک تقریباً ۸۰ طلباء داخل ہو چکے ہیں ان میں بہت سے اعلیٰ تعلیم یافتہ بھی ہیں۔

لنڈن ۱۱ مئی حکومت نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ جنگ کی صورت میں عدالتیں لنڈن سے

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا - ایڈیٹر: غلام نبی